64

سلسلۃ اربعینات الحدیث النبوی

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مَنْ قَالَ فِيهِمُ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا

قال رسول الله ﷺ: نَضَّرَ اللهُ امرأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

اربعین فرامین نبوی



تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

64

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أَرْبَعُونَ حَدِيثًا

مَنْ قَالَ فِيهِمُ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا

اربعین فرامینِ نبوی ﷺ

فَلَيْسَ مِنَّا

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

نام کتاب: **اربعین فرامینِ نبوی ﷺ فَلَيْسَ مِنَّا**

تألیف: **ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی**

ترتیب، تخریج واضافہ: **حافظ حامد محمود الخضری**

تقریظ: **شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ**

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: **042-37357587**

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com
Web Site: www.assunnah.live

فہرستِ مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِه وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّيِّيْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ۝۲﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ، وَتَابِعِيْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

﴿ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر وشرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴾ [الشورى: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہورہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿ يَاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ... ﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمد یہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

[1] فتح القدير : 488/1۔

[2] صحيح بخاری، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآیۃ ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3-4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّىْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرْقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهٗ بِهٖ نَبِيَّهٗ ﷺ ،وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ،وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهٗ عَلٰى مَا أُدّٰى إِلَيْهِ"❶

''یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔''

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰى يُبَلِّغَهٗ غَيْرَهٗ۔۔۔))❷

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......۔''

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

❶ معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

❷ سنن ترمذی، كتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔" [1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .)) [2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہدِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِى الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔))[1]

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِیْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔[2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووی، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقی : 271/2، برقم : 1727۔

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِيْنَات جمع کی ہیں۔ ''أَلْاَرْبَعُوْنَ فِيْ مَنْ قَالَ فِيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا'' زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

وکتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِيْنُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . اَمَّا بَعْدُ:

قرآن مجید کو غنا سے نہ پڑھنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا﴾ (الفرقان : 30)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو متروک بنا دیا (پس پشت ڈال دیا) تھا۔“

حدیث 1

((عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ)) [1]

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کو غنا سے نہ پڑھنے والا ہم میں سے نہیں۔“

میری سنت سے اعراض کرنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا﴾ (الاحزاب : 21)

---

1. صحيح البخاري، كتاب التوحيد، رقم: 7527.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ یقیناً تمھارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ اور یوم آخر کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہو۔''

حدیث 2

((وَعَنْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: جَاءَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ إِلَى بُيُوْتِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُوْنَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا أُخْبِرُوْا كَأَنَّهُمْ تَقَالُّوْهَا فَقَالُوْا: وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ. قَالَ أَحَدُهُمْ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي أُصَلِّي اللَّيْلَ أَبَدًا. وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَصُوْمُ الدَّهْرَ وَلَا أُفْطِرُ. وَقَالَ آخَرُ: وَأَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوَّجُ أَبَدًا. فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: أَنْتُمُ الَّذِيْنَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا؟ أَمَا وَاللّٰهِ! إِنِّي لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ لَهُ، لَكِنِّيْ أَصُوْمُ وَأُفْطِرُ، وَأُصَلِّيْ وَأَرْقُدُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّيْ.)) [1]

''اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین حضرات (علی بن ابی طالب، عبداللہ بن عمرو بن العاص اور عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہم) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے گھروں کی طرف آپ کی عبادت کے متعلق پوچھنے آئے، جب انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل بتایا گیا تو جیسے انہوں نے اسے کم سمجھا اور کہا کہ ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا مقابلہ! آپ کی تو تمام اگلی پچھلی لغزشیں معاف کر دی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ آج سے میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھا

[1] صحيح البخاری، كتاب النكاح، رقم: 5063.

کروں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور کبھی ناغہ نہیں ہونے دوں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں سے جدائی اختیار کرلوں گا اور کبھی نکاح نہ کروں گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اوران سے پوچھا: کیا تم نے ہی یہ باتیں کہی ہیں؟ سن لو! اللہ تعالیٰ کی قسم! اللہ رب العالمین سے میں تم سب سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔ میں تم سب سے زیادہ پرہیزگار ہوں لیکن میں اگر روزے رکھتا ہوں تو افطار بھی کرتا رہتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں (رات میں) اور سوتا بھی ہوں اور میں عورتوں سے نکاح کرتا ہوں۔ میرے طریقے سے جس نے بے رغبتی کی وہ مجھ میں سے نہیں ہے۔''

غیر مسلموں کی مشابہت کرنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝۱۴۴ ﴾

(النساء : 144)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف (کاروائی کے لیے) کھلی حجت دے دو؟''

حدیث 3

((وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ وَلَا النَّصَارٰى، فَاِنَّ تَسْلِيْمَ الْيَهُوْدِ الْاِشَارَةُ بِالْأَصَابِعْ، وَاِنَّ تَسْلِيْمَ

النَّصَارٰی الاشارة بالْاکَفِّ .)) [1]

''اور عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیروں کی مشابہت اختیار کرنے والا ہم میں سے نہیں، یہود و نصاریٰ کی مشابہت نہ کرو، یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشاروں کے ساتھ ہے اور عیسائیوں کا سلام ہتھیلی کے اشارے کے ساتھ ہے۔''

حدیث 4

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَکَّةَ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ بِسُنَّةِ غَیْرِنَا .)) [2]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، جب فتح مکہ ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیروں کے طریقوں پر عمل کرنے والا ہم میں سے نہیں۔''

بدعمل حکمران اور امراء

حدیث 5

((وَعَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: أُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ أَمَارَةِ السُّفَهَاءِ . قَالَ: وَمَا ذَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُمَرَاءُ یَکُوْنُوْنَ بَعْدِیْ لَا یَهْتَدُوْنَ بِهَدْیِ وَلَا یَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِیْ فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِکَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰی ظُلْمِهِمْ فَاُولٰٓئِكَ لَیْسُوْا

---

[1] سنن ترمذی، ابواب الإستئذان، الأدب، رقم: 2695، صحیح الجامع الصغیر و زیادته ، رقم: 5434، سلسله احادیث صحیحة: 5/227، 2194.

[2] معجم کبیر للطبرانی، رقم: 11335، معجم الأوسط، رقم: 169، صحیح الجامع الصغیر و زیادته، رقم: 5439.

مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَا يَرِدُوْا عَلٰى حَوْضِيْ وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ وَسَيَرِدُوْنَ عَلٰى حَوْضِيْ .)) [1]

''اورحضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: اے کعب! میں تجھے بیوقوفوں کی امارت سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ میں نے عرض کیا، وہ کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: میرے بعد کچھ ایسے امرا ہوں گے وہ میری رہنمائی کو اختیار کریں گے اور نہ ہی وہ میری سنت کے مطابق چلیں گے، پس جس نے ان کے جھوٹ کے باوجود ان کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر ان کا تعاون کیا تو ان کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ میرا ان کے ساتھ تعلق ہے اور نہ وہ میرے حوض پر آسکیں گے اور جس شخص نے نہ ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی معاونت کی ایسے لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں یعنی وہ میرے پیارے ہیں اور وہی عنقریب میرے حوض پر آئیں گے۔''

جادو کرنے والا اور کروانے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ﴾

(البقرۃ: 102)

اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا: ''اور شیطانوں نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔''

---

[1] سنن ترمذی، رقم: 4207/4، مسند احمد: 614، صحیح ابن حبان، رقم: 4514۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

حدیث 6

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَحَرَ أَوْ سُحِرَ لَهُ .)) ❶

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جادو کرنے والا اور کروانے والا ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 7

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَسَحَّرَ أَوْ تُسُحِّرَ لَهُ .)) ❷

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جادو کرنے والا اور کروانے والا ہم میں سے نہیں۔''

کہانت کرنے والا نجومی اور کروانے والا

حدیث 8

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَكَهَّنَ أَوْ تُكُهِّنَ لَهُ .)) ❸

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہانت کرنے والا اور جس کے لیے کی گئی ہے وہ ہم میں سے نہیں۔''

❶ صحيح الترغيب والترهيب :170/3 .

❷ معجم الأوس، رقم : 4262، مجمع البحرين فی زوائد المعجمين : 133/7، المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :189/21 .

❸ المعجم الأوسط، رقم :4262، صحيح الترغيب والترهيب :170/3، رقم :3041 .

بدشگونی کرنے والا اور کروانے والا

حدیث 9

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَطَیَّرَ أَوْ تُطُیِّرَ لَهُ.)) ❶

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں: جس نے بدشگونی کی یا جس کے لیے بدشگونی کی گئی وہ ہم میں سے نہیں۔''

زبردستی چھیننے والا یا اس کی مدد کرنے والا

حدیث 10

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَیْسَ مِنَّا مَنْ انْتَهَبَ أَوْ سَلَبَ أَوْ أَشَارَ بَالسَّلب.)) ❷

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے زبردستی لیا یا مال چھینا یا مال چھیننے کی رہنمائی کی، اشارہ کیا، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔''

---

❶ المعجم الأوسط، رقم: 4262، صحیح الترغیب والترهیب: 170/3، رقم: 3041، المطالب العالیه: 189/21.

❷ معجم کبیر، رقم: 12612، مستدرك حاکم: 135/2۔ امام حاکم فرماتے ہیں کہ یہ حدیث بخاری کی شرط پر صحیح ہے۔

حدیث 11

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ النُّهْبَةِ وَقَالَ: مَنِ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا .))❶

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے زبردستی مال چھیننے سے منع فرمایا اور جس نے زبردستی مال چھینا وہ ہم میں سے نہیں۔''

جس نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں

حدیث 12

((وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا، وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .))❷

''اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دعویٰ کیا ایسی چیز کا جو اس کی نہیں وہ ہم میں سے نہیں اور اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا۔''

دھوکہ دینے والا یا فراڈ کرنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴾ (الاحزاب: 70)

---

❶ مسند البزار، رقم: 1733، سنن ترمذی: 188/5، رقم: 1651، معجم الزوائد، رقم: 9730۔ علامہ ہیثمی نے کہا: اس کے راوی ثقہ ہیں۔

❷ سنن ابن ماجه، رقم: 2319، صحيح الجامع الصغير و زيادته: 1037/2، رقم: 5990.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔''

حدیث 13

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلًا فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ . قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَآءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَيْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي .))[1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غلہ کے ایک ڈھیر سے گزرے تو اس میں اپنا ہاتھ داخل فرمایا، اس سے آپ کی انگلیوں کو تری محسوس ہوئی، تو آپ نے فرمایا: ''اے غلہ کے مالک! یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! رات اس پر بارش برسی تھی تو آپ نے فرمایا: تو نے اس بھیگے ہوئے غلہ کو اوپر کیوں نہ کیا، کہ لوگ اس کو دیکھ لیتے؟ جس نے دھوکا کیا وہ مجھ سے نہیں۔''

حدیث 14

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ، اَلْمَكْرُ وَ الْخِدَاعُ فِي النَّارِ .))[2]

''اور سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس

---

1. صحيح مسلم ، كتاب الإيمان، رقم 284.
2. صحيح ابن حبان، رقم: 567 ، صحيح الجامع الصغير وزيادته :1094/2 .

نے ہمیں دھوکہ دیا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں، فریب اور دھوکہ آگ میں جائیں گے۔''

مسلمانوں پر اسلحہ اٹھانے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴾ (النساء : 93)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

حدیث 15

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا .))[1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں'' چاہے حملہ کرنے کے لیے اٹھائے یا ڈرانے، دھمکانے کے لیے ایسا کرے۔''

حدیث 16

((وَعَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلْمَةَ ، عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا .))[2]

''اور حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت کے الفاظ یوں ہے کہ آپ ﷺ نے

---

[1] صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم: 280.
[2] صحيح مسلم ، كتاب الإيمان ، رقم: 281.

ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر تلوار سونتی وہ ہم میں سے نہیں۔“

حدیث 17

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ رَمَانَا بِالنَّبْلِ فَلَيْسَ مِنَّا.)) ❶

”اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہم پر تیر چلائے وہ ہم میں سے نہیں۔“

بیوی کو شوہر کے خلاف بھڑکانے والا

حدیث 18

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا.)) ❷

”اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوی کو اس کے شوہر کے متعلق اکسانے والا (بدظن کرنے والا) ہم میں سے نہیں۔“

حدیث 19

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَنْ خَبَّبَ عَلٰى امْرِئٍ زَوْجَتَهُ فَلَيْسَ مِنَّا.)) ❸

---

❶ معجم أوسط، رقم: 9340، صحيح ابن حبان: 449/7۔ ابن حبان نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ مجمع الزوائد، رقم: 7743، مجمع البحرين فی زوائد المعجبين: 315/5، صحيح الترغيب والترهيب: 448/2.

❸ مجمع الزوائد، رقم: 7742، صحيح الجامع الصغير وزيادته: 6223/2.

''اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور جس نے شوہر پر اس کی بیوی کو بدظن کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

خادم اور غلام کو مالک سے بدظن کرنے والا

حدیث 20

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ خَبَّبَ عَبْدًا عَلٰى أَهْلِهِ فَلَيْسَ مِنَّا .)) ❶

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے غلام کو مالک پر بھڑکایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 21

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَمَنْ خَبَّبَ عَلٰى امْرِیءٍ مَمْلُوْكَه ، فَلَيسَ مِنَّا .)) ❷

''اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی آدمی کے غلام کو اس کے متعلق بدظن کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 22

((وَعنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ خَبَّبَ خَادِمًا عَلٰى اَهْلِهَا ، فَلَيْسَ مِنَّا .)) ❸

❶ مجمع الزوائد، رقم: 7743، صحيح الترغيب والترهيب: 448/2.

❷ مسند أحمد: 352/5، صحيح الجامع الصغير: 6223/2.

❸ مسند احمد: 397/2، مستدرك حاكم: 196/2، سلسله احاديث صحيحه، رقم: 324.

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے خدمت کرنے والے کو اس کے مالکوں کے خلاف بھڑکایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کی عزت نہ کرنے والا

حدیث 23

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا .))❶

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہیں کی اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کی وہ شخص ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 24

((وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيْرِنَا .))❷

''اور حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا ہم سے کوئی تعلق نہیں جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کی قدر و منزلت کو نہ پہچانا۔''

---

❶ جامع الترمذی، رقم:1919، سلسلة الصحيحة، رقم:2196.

❷ سنن ترمذی، رقم:1920، سنن ابو داؤد، رقم:4943، صحيح الجامع الصغير و زيادته:114/2.

حدیث 25

((وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيْرَنَا وَيَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ لِعَالِمِنَا .)) ❶

''اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے بڑوں کی عزت، چھوٹوں پر شفقت اور علماء کی قدر نہ کرنے والا میری امت ہی سے نہیں۔''

نوحہ و ماتم کرنے والا

حدیث 26

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ، وَشَقَّ الْجُيُوْبَ، وَدَعَا بِدَعوى الْجَاهِلِيَّةِ .)) ❷

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ہاشمی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رخساروں کو پیٹا، گریبان چاک کیا اور جاہلیت کے بول بولے وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 27

((وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَلَا صَلَقَ .)) ❸

---

❶ صحيح الترغيب والترهيب :152/1، رقم :101.

❷ صحيح البخاري، كتاب الجنائز، باب ليس منا من ضرب الخدود، رقم :1297.

❸ مجمع الزوائد، رقم :4035، صحيح الترغيب والترهيب، رقم :3534.

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مصیبت کے وقت جس نے سر منڈایا، کپڑے پھاڑے اور چیخ و پکار کی وہ ہم میں سے نہیں۔''

تیر اندازی سیکھ کر چھوڑنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ﴾ (الانفال: 60)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور ان (کافروں کے مقابلے) کے لیے تم مقدور بھر قوت (تیز و تفنگ) اور بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھو۔''

حدیث 28

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا)) [1]

''اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نشانہ بازی سیکھی پھر اس کو چھوڑ دیا (بھلا دیا) وہ ہم میں سے نہیں۔''

گھوڑے کو للکار مار کر آگے کرنے والا

حدیث 29

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا: مَنْ جَلَبَ عَلَى الْخَيْلِ يَوْمَ

[1] صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب فضل الرمی والحث علیه، رقم: 4949، صحیح الجامع الصغیر و زیادته :1092/2.

الرِّهَانِ ، فَلَيْسَ مِنَّا .))[1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھڑ دوڑ کے دن جو شخص کسی آدمی کو اپنے گھوڑے کے پیچھے لگا دے تا کہ وہ اس کے گھوڑے کو للکار دے کر تیز کرے ایسا شخص جو یہ فریب کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔''

مونچھیں نہ تراشنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ﴾ (النور : 63)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ اس (اللہ اور اس کے رسول) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس (بات) سے ڈریں کہ انھیں کوئی آزمائش آ پڑے یا انھیں دردناک عذاب لے آلے۔''

حدیث 30

((وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا .))[2]

''اور سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی مونچھوں کو نہ تراشا وہ ہم میں سے نہیں۔''

---

[1] معجم كبير للطبراني : 2/126/3، سلسلة الصحيحة ، رقم : 2231، صحيح الجامع الصغير ، رقم :6191 .

[2] جامع الترمذى ، رقم :2761، مسند أحمد :448/4۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

ایک دوسرے کی مشابہت کرنے والے مرد وزن

حدیث 31

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ، وَلَا مَنْ تَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ))[1]

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت اور عورتوں کی مشابہت کرنے والا مرد یہ دونوں ہم میں سے نہیں۔''

غیر اللہ کی قسم کھانے والا

حدیث 32

((وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا.))[2]

''اور حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے امانت کی قسم اٹھائی وہ ہم میں سے نہیں۔''

---

[1] مسند احمد: 200/2، صحيح الجامع الصغير و زيادته: 956/2.

[2] سنن أبوداؤد، رقم: 2253، صحيح الترغيب والترهيب: 131/3، صحيح الجامع الصغير و زيادته: 1066/2.

بدشگونی کی وجہ سے جس نے سانپ کو نہ مارا

حدیث 33

((وَعَنْ جَرِيْرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ رَأَى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا مَخَافَةَ طَلْبِهَا فَلَيْسَ مِنَّا .))[1]

''اور حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی سانپ دیکھا مگر اس اندیشہ سے اس کو قتل نہیں کیا کہ سانپ اس سے بدلہ لیں گے تو وہ ہم میں سے نہیں۔''

وتر نہ پڑھنے والا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴾ (بنی اسرائیل : 79)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور رات کے کچھ حصے میں بھی آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں، (یہ) آپ کے لیے زائد ہے، امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر کھڑا کرے گا۔''

حدیث 34

((وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا .))[2]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

[1] معجم اوسط ، رقم :812، صحیح الجامع الصغیر و زیادته :1072/2 .
[2] مسند أحمد :443/2، رقم :9717- شیخ شعیب نے اسے ''حسن لغیرہ'' کہا ہے۔

جس نے وتر نہ پڑھا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حاملہ سے وطی کرنے والا

حدیث 35

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ وَطِىَ الْحُبْلٰى فَلَيْسَ مِنَّا.)) [1]

''اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے حاملہ عورت سے مباشرت کی وہ ہم میں سے نہیں۔''

خود کو خصی کرنے والا

حدیث 36

((وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَصّٰى وَلَا اِخْتَصٰى.)) [2]

''اور حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو خصی ہوا اور جس نے خصی کیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

تعصب کی دعوت دینے والا

حدیث 37

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ

---

1. مسند أحمد: 256/1۔ شیخ شعیب نے اسے ''حسن لغیرہ'' کہا ہے۔
2. معجم كبير للطبراني: 44/1، مجمع الزوائد: 252/4، المشكاة، رقم: 724.

دَعَا اِلٰى عَصْبِيَّةٍ))❶

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عصبیت کی طرف بلایا وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 38

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مَطْعِمٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ قَاتَلَ عَلٰى عَصْبِيَّةٍ.))❷

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عصبیت پر جنگ لڑی وہ ہم میں سے نہیں۔''

حدیث 39

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مَطْعِمٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَاتَ عَلٰى عَصْبِيَّةٍ.))❸

''اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عصبیت پر مر گیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

جماعت سے خروج کرنے والا

حدیث 40

((وَعَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنَ

❶ سنن أبوداؤد، رقم:5121، المشكاة، رقم:4907.
❷ سنن أبوداؤد، رقم:5120، المشكاة، رقم:4907.
❸ سنن أبوداؤد، رقم:5120، المشكاة، رقم:4907.

الطَّاعَةِ، وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ، فَمَاتَ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يَغْضَبُ لِعَصَبَةٍ، أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصَبَةٍ، أَوْ يَنْصُرُ عَصَبَةً، فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا، وَلَا يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا، وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ، فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ.))[1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (حاکم) کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے الگ ہو گیا اور اسی حالت پر مر گیا، تو وہ جاہلیت کی موت مرا اور جو اندھیرے میں کسی جھنڈے تلے لڑا، محض عصبیت کی بنا پر غضبناک ہوتا ہے، یا عصبیت کی دعوت دیتا ہے یا عصبیت کی بنا پر مدد کرتا ہے اور قتل کر دیا جاتا ہے، تو وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے اور جو میری امت کے خلاف نکلتا ہے، نیک اور بد ہر ایک کو مارتا ہے اور مومن سے بھی احتراز نہیں کرتا اور نہ کسی سے کیا ہوا عہد پورا کرتا ہے، تو اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور میں اس سے بری ہوں۔''

مؤمنین سے حسد رکھنے والا

حدیث 41

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَيْسَ مِنِّي ذُو حَسَدٍ وَلَا نَمِيمَةٍ وَلَا كُهَانَةٍ وَلَا أَنَا مِنْهُ، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ الْآيَةَ: ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا﴾

[1] صحیح مسلم، کتاب الإمارة، رقم: 4786.

(الاحزاب: 58).))[1]

''اور حضرت عبدا للہ بن بسر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حسد رکھنے والا، چغل خور اور کاہن مجھ سے نہیں اور نہ میں ان سے ہوں، پھر رسول اللہ ﷺ نے قرآنِ مجید کی یہ آیت تلاوت کی: ''اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں، بغیر کسی گناہ کے جو انھوں نے کمایا ہو تو یقیناً انھوں نے بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] مجمع الزوائد، باب ما جاء فی الغيبة والنميمة، رقم :13126.

فہرست آیاتِ قرآنیہ

فہرست احادیثِ نبویہ

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم.

2: الجامع الصحیح المسند، للإمام محمد بن إسماعیل البخاری، ومعه فتح الباری، المکتبة السلفیة، دارالفکر، بیروت.

3: الجامع الصحیح للإمام محمد بن عیسی الترمذی، تحقیق: الشیخ أحمد شاکر، مطبعة مصطفی البابی الجلبی، القاهرة، 1398هـ.

4: السنن لأبی داود سلیمان بن الأشعث السجستانی (ت 275هـ)، دار إحیاء السنة النبویة، القاهرة.

5: السنن لعبد اللّٰه محمد بن یزید القزوینی، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة.

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المکتب الإسلامی، بیروت، 1398هـ.

7: السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعیب النسائی (ت 303هـ)، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الریاض.

8: سلسلة الأحادیث الصحیحة للألبانی، طبعة مکتبة المعارف، الریاض.

9: صحیح الجامع الصغیر للألبانی، طبعة المکتب الإسلامی.

10: صحیح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقیق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحیاء التراث، بیروت.

11: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدین الهیثمی، منشورات دار الکتاب العربی، بیروت، 1402هـ.

12: مشکوٰة المصابیح للتبریزی، تحقیق نزار تمیم وهیثم نزار تمیم، طبعة شرکة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بیروت.